بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فون ۲۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹	۱۴ ربیع الاول ۱۳۹۵ھ ۲۸ امان ۱۳۵۴ہش ۲۸ مارچ ۱۹۷۵ء	نمبر ۶۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُنیا میں صرف دو زندگیاں قابلِ تعریف ہیں ایک خدائے حیّ و قیّوم کی اور دوسری وہ جو خدا نما ہو

یہ خدا نما زندگی صرف ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے جس پر آسمان بھی گواہی دیتا ہے

"رُوحانی زندگی کا ثبوت صرف ہمارے نبی علیہ السّلام کی ذات بابرکات میں پایا جاتا ہے۔ خُدا کی ہزاروں رحمتیں اس کے شاملِ حال رہیں۔ ... بے سُود ہے وہ زندگی جو نفع رساں نہیں اور لاحاصل ہے وہ بقا جس میں فیض نہیں۔ دُنیا میں صرف دو زندگیاں قابلِ تعریف ہیں ایک وہ زندگی جو خود خُدائے حیّ و قیّوم مبدأ فیض کی زندگی ہے دوسری وہ زندگی جو فیض بخش اور خُدا نما ہو۔ سو آؤ ہم دکھاتے ہیں کہ وہ زندگی صرف ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ہے جس پر ہر ایک زمانے میں آسمان گواہی دیتا رہا ہے اور اب بھی دیتا ہے اور یاد رکھو کہ جس میں فیّاضانہ زندگی نہیں وہ مُردہ ہے نہ زندہ۔ اور میں اُس خُدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کا نام لے کر جھوٹ بولنا سخت بد ذاتی ہے کہ خُدا نے مجھے میرے بزرگ واجب الاطاعت سیّدنا محمّد صلی اللہ علیہ وسلم کی رُوحانی دائمی زندگی اور پورے جلال اور کمال کا یہ ثبوت دیا ہے کہ میں نے اس کی پیروی سے اور اس کی محبّت سے آسمانی نشانوں کو اپنے اُوپر اُترتے ہوئے اور دِل کو یقین کے نُور سے پُر ہوتے ہوئے پایا اور اس قدر نشان غیبی دیکھے کہ اُن کھلے کھلے نوروں کے ذریعہ سے میں نے اپنے خُدا کو دیکھ لیا ہے۔"
(تریاق القلوب صفحہ ۱۱)

لازمی چندوں کے بقایاجات ادا فرمائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے چندوں کے بقایاجات کی ادائیگی کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یاد رکھنا چاہیئے مجھے پورا کرنا مجھ پر احسان نہیں، نہ سلسلہ پر احسان ہے، نہ خدا پر احسان ہے۔ جو خدا کے دین کی خدمت کے لئے کچھ دیتا ہے وہ خدا تعالیٰ سے سودا کرتا ہے اور اس سودے کو پورا نہ کرنے کی وجہ سے خدا کے نزدیک جوابدہ ہے۔ اور جس قدر کمی رہتی ہے وہ اس کے نام بقایا ہے۔ اگر وہ اس دنیا میں ادا نہیں کرتا تو جب وہ خدا تعالیٰ کے سامنے پیش ہو گا خدا تعالیٰ فرمائے گا جاؤ ... بقایا ادا کر کے آؤ۔" (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۳ء)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۸ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے طبیعت اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۸ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے طبیعت بہتر ہے البتہ نواب محمد احمد صاحب کی طبیعت ٹھیک نہیں رہتی۔"

احباب جماعت درد و الحاح کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا اور محترم نواب محمد احمد صاحب کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔

خاکسار کے والد محترم ملک عزیز محمد صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں کو سائیکل پر سے گرنے کی وجہ سے سر، ناک، اور بازو پر چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والد محترم کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

(ملک نسیم احمد جوئیہ ایڈووکیٹ ڈیرہ غازی خاں)

میری لڑکی طاہرہ نسیم سلمہا کا نکاح عزیز محمد خالق سلمہٗ ابن مکرم چوہدری محمد علی صاحب آف چک ۸۱ تحصیل و ضلع شیخوپورہ سے پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر ۸ مارچ ۱۹۷۵ء کو محترم شیخ خورشید احمد صاحب شاد فاضل صدر عمومی ربوہ نے پڑھا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین۔

(خاکسار محمد ابراہیم بھامبڑی صدر دارالنصر غربی۔ ربوہ)

قدیم طلباء جامعہ احمدیہ کیلئے ضروری اعلان

جامعہ احمدیہ کے قدیم طلباء کے درمیان رابطہ قائم رکھنے اور باہم علمی و عملی استفادہ و مشورہ نیز جامعہ احمدیہ کی بہبود وغیرہ اغراض کے لئے ایک ایسوسی ایشن قائم کرنے کی تجویز ہے۔ اس غرض کے لئے ۳۰ مارچ ۱۹۷۵ء کو آٹھ بجے شب جامعہ احمدیہ کے ہال میں ایک اجلاس ہو رہا ہے۔ امید ہے کہ جامعہ کے تمام قدیم طلباء اس اجلاس میں شرکت فرماویں گے۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"شمارِ فضل اور رحمت نہیں ہے"

اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے قائم فرمایا ہے۔ وہ اپنی اِس جماعت کو غلبۂ اسلام کے ضمن میں اوّل دن سے ہی اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا چلا آرہا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں اور رحمتوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا:

تری نعمت کی کچھ قلّت نہیں ہے — تہی اس سے کوئی ساعت نہیں ہے
شمارِ فضل اور رحمت نہیں ہے — مجھے اب شکر کی طاقت نہیں ہے

(مطبوعہ ۱۹۰۱ء)

ان فضلوں اور رحمتوں میں بحمد اللہ تعالیٰ اُس وقت سے ہی روز بروز اضافہ ہوتا چلا آرہا ہے۔ چنانچہ اِن فضلوں اور رحمتوں کے ایک درخشندہ ثبوت کے طور پر جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں اسلام چار دانگِ عالم میں پھیلتا اور غالب آتا چلا جارہا ہے۔ حتیٰ کہ کوئی دن ایسا نہیں چڑھتا جو نئے فضل اور نئی رحمتیں لے کر نہ آتا ہو۔ اللہ تعالیٰ کے بعض نئے فضلوں اور نئی رحمتوں کا خوشکن تذکرہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جارہا ہے۔ یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ یہ تذکرہ غلبۂ اسلام سے متعلق صرف اُن خوشخبریوں پر مشتمل ہے جو مختلف ممالک کے مبلغین کرام اور دیگر احمدی احباب کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں ۱۴ مارچ ۱۹۷۵ء کو موصول ہونے والے خطوط میں مذکور تھیں۔ سو گویا یہ صرف وہ خوشخبریاں ہیں جو ایک دن میں بیک وقت موصول ہوئیں:۔

سیرالیون میں سینکڑوں احباب کا قبولِ اسلام

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر مبلغ انچارج سیرالیون مشن اپنی رپورٹ محررہ ۲۳ فروری ۱۹۷۵ء میں رقمطراز ہیں:

شمال مشرقی علاقہ کے پانچ روزہ دورہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے غیر معمولی کامیابی سے نوازا ہے۔ مکورال (Macooral) نامی گاؤں میں ۲۵۰ مرد و زن بیعت کرکے داخلِ سلسلہ احمدیہ ہوئے۔ سیرالیون کے ایک پرانے احمدی دوست مکرم امام یوسف صاحب کو ان کی تعلیم و تربیت کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ روکمبا (Rucamba) نامی ایک اور گاؤں میں جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا ایک پرائمری سکول قائم ہے ۱۸ افراد بیعت کرکے داخلِ سلسلہ ہوئے ہیں۔ سکول کے ٹیچر مکرم مانسرے صاحب ان کی تعلیم و تربیت کا فریضہ ادا کر رہے ہیں۔

ایک اور گاؤں کالمبا (Kalamba) نامی میں امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے تین صد سے زائد دوست اسلام قبول کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ۔

احمدیہ ہائر سیکنڈری سکول مسنگبی کی نئی عمارت (جو حال ہی میں تعمیر کی گئی ہے) کے قریب مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین نے درختوں کی شاخوں اور پتوں سے کیمپ بنا کر اپنا تین روزہ اجتماع منعقد کیا۔ ان ایام میں اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے خدام نے ایسے دینی شغف کا مظاہرہ کیا اور نماز تہجد میں غلبۂ اسلام کیلئے اس درد و سوز اور خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں مانگیں کہ گاؤں کا پیرامؤنٹ چیف اور دوسرے لوگ بہت متأثر ہوئے اور انہوں نے خدام کے دینی جذبہ کو بہت سراہا۔

آجکل احمدیہ ہسپتال اور مسجد احمدیہ کے درمیان مسجد کی دیواریں بلند ہو رہی ہیں۔ اس کام میں احمدی احباب اور خدام ذوق و شوق سے حصہ لے رہے ہیں۔ ان سب باتوں کا علاقے کے لوگوں پر خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اثر ہے۔ چنانچہ علاقہ کے چیف نے ان دینی اور رفاہی سرگرمیوں سے متأثر ہو کر اپنی ایک تقریر میں بے ساختہ کہا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس علاقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام زندہ ہو رہا ہے۔

احمدیہ گرلز سکول ٹومبوڈو (Tombodu) کی نئی عمارت مکمل ہو چکی ہے۔ نیز موٹیما (Motema) نامی گاؤں میں ہمارے پرائمری سکول کی عمارت بھی تعمیر کی جارہی ہے۔ اس سے ملحق ۱۳ ایکڑ زمین میں جو بہت اہم جگہ پر واقع ہے مسجد اور مشن ہاؤس بنانے کا پروگرام ہے۔ مسجد اور مشن ہاؤس تعمیر ہونے اور اس طرح اس علاقہ میں باقاعدہ مرکز قائم ہونے کے بعد انشاء اللہ ڈسٹرکٹ کونو (Kono) میں تبلیغ اسلام کا کام وسیع پیمانہ پر شروع کیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس منصوبہ کی تکمیل کے جلد سامان کرے۔ آمین اَللّٰھُمَّ آمین

بواجے بو (سیرالیون) میں احمدیہ سیکنڈری سکول کے تیسرے بلاک کی تعمیر

سیرالیون (مغربی افریقہ) کے شہر بواجے بو میں کئی سال پیشتر احمدیہ سیکنڈری سکول قائم کیا گیا تھا۔ یہ سکول بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دن دوگنی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے۔ سکول کی عمارت پہلے دو وسیع و عریض بلاکوں پر مشتمل تھی۔ سکول کی مقبولیت اور بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیشِ نظر گزشتہ سال کے اواخر میں تیسرے بلاک کی تعمیر بھی شروع کرنا پڑی۔ اب سکول کے پرنسپل مکرم بشیر احمد صاحب اختر نے اپنے مکتوب محررہ ۴ مارچ ۱۹۷۵ء میں اطلاع دی ہے کہ یہ تیسرا بلاک خدا کے فضل سے بڑی حد تک مکمل ہو چکا ہے۔ صرف چھت کا کام باقی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے تعمیر جلد مکمل ہونے کے سامان کرے۔ آمین

"گی آنا" میں سات افراد کی جماعتِ احمدیہ میں شمولیت

مبلغ گی آنا (جنوبی امریکہ) مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد نے اپنی رپورٹ بابت ماہ تبلیغ (فروری ۱۹۷۵ء) میں اطلاع دی ہے کہ مکرم علی محمد صاحب کچھ عرصہ سے زیرِ تبلیغ تھے۔ انہوں نے اپنے خاندان کے چھ دیگر افراد سمیت بیعت کرکے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی ہے۔ وہ اچھے با اثر آدمی ہیں اور تبادلہ خیالات کی اہلیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دُعائیہ درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور اُن کے افرادِ خاندان کو اپنے فضل سے استقامت عطا فرمائے اور برکاتِ خلافت سے نوازے۔ آمین

"گی آنا" کے دارالحکومت جارج ٹاؤن میں باقاعدہ بچوں کی کلاس جاری ہے جس میں بچوں کو قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن مجید ناظرہ پڑھانے کے علاوہ دینی مسائل سکھائے جاتے ہیں۔ اسی طرح مسجد ایڈنبرگ اور مسجد سنٹرز ویلیج میں بھی بچوں کے لئے تعلیم و تربیت کی ایسی ہی کلاسیں جاری کر دی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کلاسوں کو کامیابی سے نوازے تا بچے دینی علوم سیکھ کر خدمتِ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کی اہلیت سے بہرہ ور ہوں۔ آمین

فروری کے دوران سرینام ریڈیو پر مکرم مولوی محمد صدیق صاحب کا اسلام پر لیکچر ہوا۔ یہ لیکچر پندرہ منٹ تک جاری رہا۔ اس کے ذریعہ ریڈیو کے سامعین تک اسلام کا پیغام پہنچانے کی توفیق ملی۔

ملاقاتوں، جلسوں، لیکچروں اور اشاعتِ لٹریچر کے ذریعہ تبلیغِ اسلام کا سلسلہ بحمد اللہ جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان مساعی میں برکت ڈالے اور اس علاقہ میں اسلام کو جلد غلبہ عطا فرمائے۔ آمین

ہمبرگ (مغربی جرمنی) میں ایک جرمن خاتون کا قبولِ اسلام

مکرم ملک منصور احمد صاحب عمر امام مسجد فضلِ عمر ہمبرگ نے اپنی ماہ فروری کی رپورٹ میں اطلاع دی ہے کہ ایک جرمن خاتون نے جو اسلام کا مطالعہ کر رہی تھیں اور اسلام کی تعلیم سے بہت متأثر تھیں مسجد میں آکر اسلام قبول کیا۔ انہیں مطالعہ کے لئے مزید کتب دی گئیں اور اسلام کے محاسن سے انہیں تفصیلی طور پر آگاہ کیا گیا۔

اسلام میں دلچسپی رکھنے والے ایک جرمن نوجوان کی درخواست پر اُنکے گھر جا کر اُنکے والدین کو اسلام کا پیغام پہنچایا گیا۔ انہوں نے تبلیغی گفتگو کو دلچسپی سے سُنا۔

یہوواہ وٹنس کے دو علماء سے تبلیغی گفتگو ہوئی۔ خود ان کے معتقدات کی روشنی میں ان پر اسلام کی صداقت واضح کی گئی۔

مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے افراد اور سکولوں کے جرمن طلباء مسجد آکر اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرتے رہے۔ انہیں معلومات بہم پہنچانے کے علاوہ اسلامی لٹریچر بھی دیا جاتا رہا۔ ٹیلیفون پر بھی متلاشیانِ حق کی طرف سے اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنے کا سلسلہ جاری رہا۔

دو انڈونیشین بچے ہر اتوار کو باقاعدگی سے آکر اسلامی اسباق لیتے رہے۔ انہیں باقاعدہ ایک کلاس کی شکل میں تعلیم دی جاتی رہی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقطعات قرآنی

مکرم مولوی محمد دین صاحب ناز استاذ جامعہ احمدیہ ۔ ربوہ

مجلس ارشاد مرکزیہ کے اجلاس منعقدہ ۲۰ اپریل ۷۳ء میں پڑھا گیا

قرآن حکیم کا نزول ایک ایسی رات میں ہوا جو اقوام عالم کیلئے فیصلہ کن تھی اس رات کے پردوں میں سے سینکڑوں انقلابات و ہیجانات اقوام مستقبل کو چھپا رہے تھے اس وقت انسانی دنیا اللہ تعالیٰ سے کٹ کر ذلت و نکبت کی وادیوں میں سرگرداں تھی اور طول و عرض گیتی میں کہیں روشنی ایمان و عرفان موجود نہ تھی بگڑی ہوئی انسانی فطرت کا تقاضا یہ تھا کہ ایسی کتاب الٰہی بلندیوں سے نازل ہوتی جو سطوتِ الفاظ شوکتِ تراکیب اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر ہوتی۔ چونکہ اس کا نزول آخری پیغام الٰہی کی حیثیت رکھتا تھا اسلئے اس میں قیامت کے حالات و انکشافات کا اجمالاً ذکر ہونا ضروری تھا اور یہ ایک صداقت ہے کہ قرآن مجید کا ایک ایک حرف اور کلمہ عجیب و غریب حقائق و اسرار پر مشتمل ہے اور یہی اسرار و رموز وقت معین پر بینات اور حقائق کی صورت اختیار کر لیتے ہیں تاکہ کلام الٰہی کی حقانیت ثابت ہو چنانچہ حروف مقطعات بھی قرآن کریم کے ان اسرار میں سے ہیں جو ایک وقت تک اکثر مفسرین کے لئے معمہ بنے رہے تفسیر المنار میں تحریر ہے:۔

"اِن فی ھذہ الحروفِ
رموزاً الی بعضِ
الحقائق الدینیۃ
والتاریخیۃ ستظہرہ
الایام"

ان اسرار روحانیہ کے انکشافِ تام کے لئے ایک وقت مقدر تھا اور وہ وقت اظہار دین اور تکمیل اشاعت بلاغ کا مقتضی تھا جس میں کہ کلام الٰہی کے تجلیات ظاہر ہوں اور قرآن کریم کا حسن تمام عالم پر جلوہ گر ہو۔ خاکسار کو انہی مقطعات کے بارہ میں کچھ عرض کرنا ہے

حروف مقطعات وہ حروف ہیں جو الگ الگ بعض سورتوں کی ابتداء میں نازل ہوئے ہیں۔ اگر تکرار کو چھوڑ دیا جائے تو ان کا مجموعہ ۱۴ بنتا ہے جو کل حروف کا نصف ہے۔ بعض ان میں سے مفرد آئے ہیں جیسے ص۔ ق۔ ن۔ بعض ثنائیہ ہیں جیسے طٰہٰ۔ طٰس۔ یٰس۔ حٰم بعض ثلاثیہ ہیں جیسے الم۔ الر۔ طسم بعض رباعیہ ہیں جیسے المص۔ المر اور بعض خماسیہ ہیں جیسے کھیعص۔ حمعسق (اس ترکیب سے ایک ضمنی نتیجہ نکلتا ہے کہ عربی میں تعداد حروف کے لحاظ سے کلمہ خماسی تک ہو سکتا ہے۔ اس سے زیادہ نہیں ہو سکتا)

حروف مقطعات کے متعلق مختلف نظریات پائے جاتے ہیں۔

پہلا نظریہ

یہ حروف خاص اسرار اور رموز اپنے اندر رکھتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی عظمت و شان اور اس کے علم کی وسعت اور بے نظیری کا یہ ایک کرشمہ ہے۔ اسلئے ان کے معانی نہیں کرنے چاہئیں۔ چنانچہ ابو محمد علی بن احمد زبیدی۔ امام شعبی۔ امام ثوری اور محدثین کی ایک کثیر جماعت اس عقیدہ کی قائل تھی چنانچہ اس خیال کے قائلین کا یہ قول قرطبی میں درج ہے:۔

"ھی سرّ اللہ فی القرآن
وللہ فی کل کتاب من
کتبہ سرٌّ فھی من
المتشابہ الذی انفرد
اللہ تعالیٰ بعلمہ
ولا یجب ان یتکلم
فیھا ولکن نؤمن بھا
ونقرء کما جاءت"

اس ضمن میں ابن مسعودؓ کا یہ قول بھی پیش کیا جاتا ہے۔

الحروف المقطعۃ من المکتوم
الذی لا یفسّر۔

دوسرا نظریہ

دوسرا نظریہ یہ ہے کہ قرآن مجید میں دو قسم کی آیات ہیں محکمات اور متشابہات اور یہ مقطعات قسم متشابہات میں داخل ہیں جن پر بحث ممنوع ہے۔ چنانچہ بحر محیط میں لکھا ہے

"وھی من المتشابہ الذی
انفرد اللہ بعلمہ ولا
یجب ان نتکلم فیھا ولکن
نؤمن بھا"

تیسرا نظریہ

بعض ائمہ و مفسرین کا یہ عقیدہ ہے کہ مقطعات قرآنی کا علم صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا کیونکہ یہ خدا اور اسکے رسول کے درمیان راز و نیاز کا معاملہ ہے مگر دوسروں پر یہ حقیقت راز ہی چلی آتی ہے چنانچہ بحر محیط میں ہے:۔

"قال قوم اختص اللہ
بعلمھا النبی صلی
اللہ علیہ وسلم"

چوتھا نظریہ

بعض صاحب بصیرت اور اہل الرائے مفسرین کا یہ مذہب ہے کہ مقطعات قرآنی کا علم اور فہم قرآن کریم کے دیگر مضامین کی طرح عام اور آسان فہم ہے۔ اور ہر شخص جو قرآن کریم پر غور و تدبر سے کام لیتا ہے وہ ان کے معانی پا لیتا ہے۔ اس نظریہ کے حامی پہلے تینوں قسم کے نظریات پر بحث کرتے ہیں:۔

پہلا نظریہ یعنی یہ اسرار الٰہیہ ہیں کے خلاف وہ دلیل دیتے ہیں کہ یہ خیال قرآن کریم کی علو شان کا نقیض ہے۔ قرآن مجید کو خدا تعالیٰ نے بیان۔ ھدًی للناس۔ کتاباً مفصلاً اور تبیاناً لکل شیءٍ فرمایا ہے اگر اس میں ایسے معلقات کو یاد کر لیا جائے تو حکیم و مجید کی کتاب میں یہ حصہ مقاصد ہدایت کے منافی ہو جائے گا۔ چنانچہ اکثر متکلمین نے اسبات سے انکار کیا ہے:۔

"اَن یکون فی القرآن
ما لا یُفھم معناہ"

چنانچہ امام رازی نے اپنی تفسیر میں اس موقف کی تائید میں آیات قرآنیہ و احادیث نبویہ اور دلائل عقلیہ پیش فرمائے ہیں۔

جن لوگوں نے محکمات اور متشابہات کی بحث میں پڑ کر مقطعات قرآنی کی حقیقت کو معلوم کرنے کی ضرورت نہیں سمجھی انہوں نے اسکو پیچیدہ مسئلہ بنا دیا ہے۔ حالانکہ قرآن کریم نے اپنی تعلیم کو فطرۃ اللہ قرار دیا اور فطری تعلیم کا یہ خاصہ ہے کہ وہ تربیت کے لئے اولیٰ بدیہات سے شروع کرتی ہے اس لئے کہ اس کا فہم و ادراک ہر شخص کے لئے سہل ہو۔ مصنف تفسیر مظہری نے اسبارہ میں کہ متشابہات اور مقطعات کا علم خدا کو ہے یہ درج کیا ہے کہ ھذا بعیدٌ جدًّا۔ بلکہ انہوں نے اس نظریہ کو مکمل طور پر رد کیا ہے اور بعض بزرگان سلف کے متشابہات اور مقطعات کے بارہ میں علم رکھنے کا واقعہ کا تذکرہ بھی کیا ہے۔

یہ خیال کہ اس کا علم صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو دیا گیا یا یہ اسرار اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے درمیان ہی محدود ہیں اور انہوں نے آگے کسی کو علم نہیں دیا درست نہیں۔ یہ تو درست ہے۔ کہ ان کی حقیقت کے متعلق سب سے پہلے آپ کو ہی علم تھا لیکن یہ بات کہ دوسروں کو اس کا علم نہیں دیا گیا محل نظر ہے۔ کیونکہ آیت بَلِّغْ ما اُنزل الیک کی موجودگی میں اگر آپ کوئی بات مخفی رکھتے ہیں تو ارشاد الٰہی کی تعمیل میں نقص واقع ہو جاتا ہے۔

چنانچہ اکثر متکلمین نے اس پر بحث کی ہے کہ حروف مقطعات بامعنی ہیں اور ان کا علم نہ صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ کو دیا گیا بلکہ کلام الٰہی کی معرفت رکھنے والوں کو بھی ان اسرار و غوامض سے بقدر ظرف حصہ ملا چنانچہ بحر محیط میں ہے:۔

"بل یجب ان یتکلم
فیھا وتلتمس الفوائد
التی تحتھا والمعانی
التی تتخرج علیھا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعض مفسرین کا تو یہ خیال ہے کہ مقطعات کے متعدد اور متنوع معانی ہیں۔ ابن عباسؓ کا یہ قول بحر محیط میں درج ہے۔

"ھی حروف متفرقۃ
دلّت علی معانٍ مختلفۃ"

فواتح سُوَر

بعض مفسرین کا یہ نظریہ ہے کہ حروف مقطعات کے معنی کرنے کی بجائے انکو فواتح سُوَر یا فواتح قرآن تسلیم کیا جائے۔ انکا استدلال یہ ہے کہ بڑے بڑے شاعر اپنے قصیدے کے شروع میں بعض الفاظ استعمال کرتے تھے۔ اسی طرح ان کا استعمال ہوا ہے۔ چنانچہ ابن کثیر میں مجاہد کا یہ قول درج ہے۔

"الم۔ حم۔ المص۔ ص
فواتح افتتح اللہ بھا
القرآن۔"

ابن جریر نے مقطعات کو پرانی سورت کے ختم ہونے اور نئی سورت کے شروع ہونے کی علامت قرار دیا ہے

تنبیہ واستئناف

علماء کا ایک گروہ یہ کہتا ہے کہ مقطعات تنبیہہ۔ جذب۔ توجہ اور استئنافات کے لئے ابتدائی علامات کے طور پر ہیں۔ چنانچہ امام رازی نے قطرب کا یہ قول درج کیا ہے

"جب کفار نے کہا کہ قرآن کریم
نہ سنو اور تلاوت کے وقت
شور مچاؤ اور قرآن کریم سننے
سے اعراض کیا۔ تو اللہ تعالیٰ
نے یہ غیر معمولی حروف نازل
فرمائے تو انہیں تعجب ہوا اور
وہ کہنے لگے کہ جو محمد صلی اللہ علیہ
وسلم پر کلام نازل ہوا ہے اسے
توجہ سے سنو!"

اسی طرح امام رازیؒ نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے

"ھذہ الحروف تدل علی
انقطاع کلام واستئناف
کلام آخر"

بحر محیط میں لکھا ہے:۔

قال قوم ھی تنبیہ کما
فی النداء۔

کہ یہ حروف ندا کی طرح بطور تنبیہ کے نازل ہوتے ہیں۔

اعجاز القرآن

ایک مکتب فکر کی یہ رائے ہے کہ حروف مقطعات میں اعجاز القرآن اور بے نظیر کلام ہونے کا دعوےٰ کیا گیا ہے اور ان الفاظ کے ذریعہ فصحاء عرب کو چیلنج کیا ہے کہ قرآن کریم انہی حروف سے مرکب ہے جن حروف سے تمہارا کلام ترکیب پاتا ہے لیکن اس کے باوجود تم اس کی مثل ہونے پر قادر نہیں ہو سکتے اور یہی ثبوت اسکے کلام الٰہی ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ علامہ زمخشریؒ اور علامہ بیضاویؒ نے اس نظریہ پر بہت تفصیلی بحث فرمائی ہے اور یہ خیال بھی پیش کیا ہے کہ اس تحدی کے لئے جن حروف کا انتخاب کیا گیا ہے۔ ان میں بھی غیر معمولی طریق اختیار کیا گیا ہے۔ جو بذات خود اعجاز کا رنگ رکھتا ہے۔ حروف مقطعات حروف ہجاء کا نصف ہیں پھر حروف کی اقسام مھموسہ۔ مجہورۃ رخوۃ۔ شدیدہ۔ مُطبقۃ۔ مُنفتحۃ مستعلیہ۔ مُنخفضۃ۔ قلقلیۃ وغیرہ سب میں سے نصف حروف مقطعات میں آتے ہیں۔

اسماء الٰہیہ

مصنف بحر محیط لکھتے ہیں کہ ایک کثیر جماعت کی رائے یہ ہے کہ مقطعات سے ۔ ۔ ۔ ۔ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ترکیب پاتا ہے چنانچہ لکھا ہے:۔

"قال قوم بیّنا تؤلف منھا
اسم اللہ الاعظم"

امام شعبی کا قول ابن کثیر میں درج ہے

"فواتح السور من اسماء
اللہ تعالیٰ۔"

مقطعات کے اسماء باری تعالیٰ ہونے کے ضمن میں ایک رائے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعض اسماء کے متفرق ٹکڑے ہیں جن کو جوڑ کر اسماء الٰہی بنتے ہیں۔ مثلاً سعید بن جبیر کا قول ہے الر۔ حم۔ ن کا مجموعہ الرحمان بنتا ہے اور ساتھ ہی یہ لکھا ہے کہ

"لکنا لا نقدر علی کیفیۃ
ترکیبھا فی البواقی"

صفات الٰہیہ

مقطعات کے متعلق یہ خیال بھی درج ہے کہ ان میں سے ہر ایک حرف الٰہی صفات سے اخذ کیا گیا ہے اور اس صفت کی طرف اشارہ کرتا ہے جس سے وہ ماخوذ ہے۔ اسی اصل کو مدنظر رکھ کر ان مقطعات کی مختلف اور متعدد تشریحات کی گئی ہیں۔ چنانچہ بحر محیط میں ابو العالیہ کا یہ قول درج ہے

"لیس منھا حرف الا وھو
مفتاح اسم من اسمائہ
تعالیٰ"

اور اخفش کی رائے یوں لکھی ہے:۔

"مبادی من اسماء اللہ
الحسنیٰ وصفاتہ العلیٰ"

مقطعات سے متعلق اس خیال کی تائید ابن ماجہ کی اس روایت سے بھی ہوتی ہے کہ "حضرت علی کرم اللہ وجہہ یہ دعا کیا کرتے تھے یا کھیعص۔ یا حمعسق" اور اس رائے کی تائید میں ابن مردویہ کی روایت کو بھی پیش کیا جاتا ہے کہ حضرت اُم ہانیؓ کا قول ہے کہ کھیعص کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس سے مراد کافٍ۔ ہادٍ۔ امین۔ عالم صادق۔ تفسیر کبیر میں امام رازیؒ نے بھی اس بیان کی تائید کی ہے لکھا ہے:۔

بعضھا یدل علی اسماء
الذات وبعضھا علی اسماء
الصفات"

اور اس کی تشریح امام قرطبیؒ نے یوں فرمائی ہے

"الالف مفتاح اسمہ اللہ
واللام مفتاح اسمہ لطیف
والمیم مفتاح اسمہ مجید"

نعماء الٰہیہ

اس سلسلہ میں ایک تصور یہ پایا جاتا ہے کہ ان حروف میں خدا تعالیٰ نے اپنی نعماء کا ذکر فرمایا ہے اور یہ حروف صفات افعال پر دلالت کرتے ہیں چنانچہ ابن کثیر نے ابو العالیہ کا یہ قول نقل کیا ہے

"فالالف آلاء اللہ
واللام لطف اللہ
والمیم مجد اللہ"

غیر اللہ

ایک نظریہ یہ بھی ہے کہ ان حروف میں سے بعض کا اشارہ اسماء الٰہیہ کی طرف ہے اور بعض کا اشارہ اور وجود کی طرف ہے چنانچہ قرطبی میں ابن عباس کا قول درج ہے

"الالف من اللہ واللام من جبریل
والمیم من محمد صلی اللہ علیہ وسلم"

حضرت محی الدین ابن عربی تحریر فرماتے ہیں:۔

"الم میں الف سے ذات اول الوجود کی طرف اشارہ ہے اور لام میں عقل فعال کی طرف جس کو جبریل کہتے ہیں۔ اور جبریل درمیانی وجود ہے اور مبدأ سے کسب فیض کر کے منتہیٰ تک پہنچاتا ہے۔ اشارہ کیا گیا ہے اور میم سے محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ ہے جو آخر الوجود ہے۔ جس پر دائرہ ختم ہوتا ہے"

قرآن وسورتوں کے نام

بحر محیط۔ درمنثور اور دیگر کتب تفسیر میں لکھا ہے کہ قتادہؒ کے نزدیک مقطعات قرآن مجید کے اسماء ہیں۔ بحر محیط کے مصنف لکھتے ہیں کہ حسن کے نزدیک یہ اسماء سُوَر ہیں۔ ابن کثیر میں صحیحین کی اس روایت کو بطور تائید لایا گیا ہے:

عن ابی ھریرۃ أن رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کان یقرء فی صلوٰۃ الصبح
یوم الجمعۃ الم السجدۃ
وھل أتی علی الانسان"

اور مجاہد کی یہ رائے بھی لکھی ہے "الم اسم من اسماء القرآن"

قسمیں؛ بعض صاحب فکر مقطعات کو قسمیں قرار دیتے ہیں قرطبی میں کلبی کی رائے ان الفاظ درج ہے کہ

"خدا تعالیٰ نے ان حروف کی شرف وفضیلت کے باعث قسم اٹھائی ہے اور وہ شرف یہ ہے کہ یہ حروف اللہ تعالیٰ کے ناموں کے بسائط ہیں یا وہ مواد ہیں جن سے خدا تعالیٰ کا خطاب بنا ہوا ہے"۔

متن اور خلاصہ

علم بلاغت کی رو سے حسن ابتداء ایک صنعت کلام ہے اور اس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ قادر الکلام خطیب اور شاعر اپنے کلام کے آغاز میں تحسین کلام اور ادبی لطافت کا خاص اہتمام کرتے ہیں حسن ابتداء کے مختلف افراد ہیں۔ لیکن ان میں سے سب سے ممتاز اور اعلیٰ صنعت براعت الاستہلال ہے اور اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ ابتدائے خطبہ یا کتاب یا مطلع یا تشبیب میں ایسے الفاظ کا استعمال ہو جو مقاصد اور مطالب مندرجہ کتاب کی طرف اشارہ کرتے ہوں اور وہی مقاصد متکلم کے نزدیک اہم مقاصد ہوں بعض مفسرین کی یہی رائے ہے کہ یہ الفاظ شروع میں بطور براعت الاستہلال آئے ہیں۔ تفسیر مظہری میں ایک لطیف کشف درج ہے وہ لکھتے ہیں کہ میرے شیخ اور امام نے فرمایا:۔

"نظر کشفی میں سارا قرآن برکات الٰہی کے ایک سمندر کی صورت میں نظر آتا ہے اور حروف مقطعات ابلتے ہوئے چشموں کی شکل میں دکھائی دیتے ہیں جن سے یہ سمندر نکل رہا ہے اس مکاشفہ کی بناء پر یہ کہنا بعید نہیں کہ یہ حروف قرآن مجید کے اسماء ہیں اور باقی قرآن انکی تفصیل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس

خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال خدام الاحمدیہ کی سالانہ مرکزی تربیتی کلاس انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۸ر شہادت (اپریل) تا یکم ہجرت (مئی) ایوانِ محمود ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تاکیدی ارشاد ہے کہ اِس کلاس میں تمام مجالس کی نمائندگی ہو۔

یہ تربیت کا نادر موقع ہے اور علوم دینیہ سے متعارف کرایا جاتا ہے۔ لہذا ہر مجلس سے کوئی نہ کوئی نمائندہ ضرور شامل ہو۔ قائدین کرام کو بھی خدام سے رابطہ قائم کرنا چاہیئے اور ان کو شمولیت کے لئے آمادہ کر کے اُنکے اسماء سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔

(ناظم اعلیٰ تربیتی کلاس)

سرائے خدمت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ایوان محمود میں بہت جلد گیسٹ ہاؤس تعمیر کریگی۔ انشاءاللہ حضور نے اس کا نام ازراہِ شفقت "سرائے خدمت" تجویز فرمایا ہے۔

اِس بارہ میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ تمام ایسے احباب جو اس کارِ خیر میں حصہ لینے کے لئے کم از کم پانچ صد روپے کا عطیہ دیں گے۔ ان کے نام بغرض دعا کندہ کروا دیئے جائیں گے۔ وعدہ جات مارچ ۱۹۷۵ء تک مکمل کر لئے جائیں اور اس کے بعد تین سال میں بالاقساط ادائیگی ہوگی۔

گذشتہ سال وعدہ جات کے حصول کے لئے کام کی ابتداء کی گئی تھی لیکن نامساعد حالات کی وجہ سے یہ کام پایۂ تکمیل تک نہ پہنچ سکا۔

جملہ قائدین کرام اس کی طرف خصوصی اور فوری توجہ فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ وعدہ جات لیں اور ان کی بروقت وصولی کی کوشش فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین و ناظمین اطفال توجہ فرمائیں

پہلی سہ ماہی ختم ہو چکی ہے۔ جن قائدین نے ابھی تک اطفال کی فہرست تجنید و تشخیص بجٹ اور فہرست وعدہ جات وقف جدید (اطفال) نہیں بھجوائیں بلا تاخیر بھجوائیں۔ ہر شہری مجلس ۷۵ فیصد اطفال اور دیہاتی ۵۰ فیصد اطفال کو تشحیذ کا خریدار بنائے۔ تشحیذ کا سالانہ چندہ آٹھ روپے ہے۔

(مہتمم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تلاش گمشدہ

خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیز طاہر احمد مورخہ ۱۷-۳-۷۵ سے گھر سے نکل کر کہیں باہر چلا گیا ہے اور ابھی تک باوجود انسانی کوششوں کے مل نہیں رہا۔ دماغی کمزوری کے علاوہ وہ اپنا پتہ وغیرہ بھی نہیں بتا سکتا۔ چودہ سال عمر ہے۔

گھر سے نکلتے وقت نیلے رنگ کی بوشرٹ پہنی ہوئی تھی۔ خاص نشانی ٹیڈی پیسے بہت مانگتا ہے۔ عزیز طاہر احمد کے اس طرح گم ہو جانے کی وجہ سے والدہ صاحبہ بہت پریشان ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے بھائی کو دوبارہ ملا دے۔ آمین

نیز اگر کسی صاحب کو ان نشانیوں کا حامل گمشدہ لڑکا ملے تو درج ذیل پتہ پر پہنچا کر مشکور فرمادیں۔ عبدالقدیر خان اکاؤنٹنٹ (واپڈا) کچی لائین جی ٹی روڈ شاہدرہ (لاہور)

خاکسار نثار احمد خان متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ

دسواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام دسواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ ۱۱، ۱۲، ۱۳ر اپریل ۱۹۷۵ء ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں ملک کی مشہور ٹیمیں اور نامور کھلاڑی حصہ لے رہے ہیں۔

قیادت سیکشن اور کلب سیکشن کے الگ الگ مقابلہ جات ہونگے۔

داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔

(حمید احمد خالد سیکرٹری ٹورنامنٹ)

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

سالِ رواں کے پانچ ماہ ختم ہونے کو ہیں۔ قائدین سے التماس ہے کہ اپنے کام کا جائزہ لیں اور جس قدر کمی رہ گئی ہو اُسے جلد از جلد پورا فرمائیں۔

اسی طرح جو قائدین نومبر سے فروری تک کمی ماہ کی رپورٹ مرکز میں نہ بھجوا سکے ہوں وہ بھی جلد بھجوا دیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان

قائدین خدام الاحمدیہ مجلس مشاورت پر اپنی مجلس کا چندہ دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

افسوسناک وفات

میری بچی عزیزہ خالدہ ۲۳ر مارچ کو ایک حادثہ کی وجہ سے اچانک فوت ہوگئی۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْن۔ عزیزہ نصرت گرلز ہائی سکول کی طالبہ تھی اور چھٹی جماعت کا امتحان دیا ہوا تھا۔ عمر بارہ سال تھی۔

بچی کی اچانک وفات کے صدمہ کا اثر تمام متعلقین پر عموماً اور والدہ پر بہت زیادہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اِس صدمہ کے اثر کو ہلکا کرنے کے اسباب پیدا کرے اور سب متعلقین کو صبر اور خدا تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(عبدالسلام ماڈرن ٹیلرز۔ گولبازار۔ ربوہ)

درخواستِ دُعا

میرے پیارے بڑے بھائی جان محترم خادم محمود رشید صاحب ۲ر جنوری ۱۹۷۵ء بروز جمعرات صبح ۸ بجے ریلوے سٹیشن سرشمیر روڈ پر شاہین ایکسپریس کے حادثہ میں بعمر ۳۶ سال اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم بہت ہی سادہ اور ملنسار تھے۔ جماعت کے کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتے تھے۔ ان کی اچانک وفات پر تمام افراد خاندان کو عموماً اور والدین کو خصوصاً بہت زیادہ صدمہ پہنچا ہے۔

احباب جماعت انکی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے نیز جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ مقصود احمد سرشمیر روڈ

تجربہ کار ڈرائیور کی فوری ضرورت

کراچی میں پرائیویٹ کار کی ڈرائیونگ کیلئے ایک تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب تجربہ دی جائے گی۔

خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مع ڈرائیونگ لائسنس لیکر صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب نائب ناظر امور عامہ ربوہ سے رجوع کریں۔

منیجر احمد برادرز (جنرل سیل ایجنٹس) ربوہ

ھوالشافی

خطرناک مرض بواسیر

پائلز کیور (PILES CURE.) کے صرف ایک کورس سے ختم۔ قیمت -/۱۰ روپے۔

نمونہ کی خوراک مفت

کیورٹو میڈیسن کمپنی [illegible] کراچی

تقسیم کنندہ: ڈاکٹر راجہ [illegible] کمپنی گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس نصرت جہاں کے تحت جاری شدہ

احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر (سیرالیون) کی سالانہ رپورٹ

سکول کی روز افزوں ترقی اور مقبولیت اور اس کی علمی اور تربیتی خدمات

مجلس نصرت جہاں کے ذریعہ سیرالیون میں قائم ہونے والے پہلے احمدیہ سیکنڈری سکول کی سالانہ رپورٹ ۱۹۷۴ء (مرسلہ چوہدری انور احمد صاحب گھمن پرنسپل) کا ملخص درج ذیل کیا جاتا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے افریقی بھائیوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق دے اور جلد یہ قومیں اسلام کے ٹھنڈے اور سکون بخش سایہ تلے آن جمع ہوں آمین۔

متعارف:-

احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر ۱۹۷۱ء میں قائم ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ۱۹۷۰ء میں مغربی افریقہ کے چھ ممالک کے تاریخی دورہ کے بعد سیرالیون کے ملک میں قائم ہونے والا یہ پہلا احمدیہ سیکنڈری سکول ہے۔ ابتداءً اس سکول میں داخل ہونے والے طلباء کی تعداد صرف ۷۲ تھی لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور کی دعاؤں اور مقامی لوگوں کے تعاون و دلچسپی کے باعث اس وقت یہ تعداد ۷۲ سے بڑھ کر ۳۰۰ تک پہنچ چکی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس وقت سکول میں چار فارمیں اور آٹھ فرق ہیں۔ اعلیٰ تعلیم یافتہ سٹاف مہیا ہے۔ علی الخصوص سائنس اور انگریزی کے اساتذہ اپنے اپنے مضامین میں خاص مہارت رکھتے ہیں۔ کل ۹ اساتذہ میں سے اس وقت پانچ کوالیفائڈ گریجوایٹ ہیں۔

سکول کی عمارت اور کھیل کے میدان:-

سکول کی اپنی شاندار عمارت ہے جو دو بلاکوں پر مشتمل ہے۔ اس میں ۹ کلاس روم، ایک سٹاف روم، پرنسپل کا دفتر اور سٹور ہے۔ موجودہ عمارت اور اس کا فرنیچر تین صد طلباء کے لئے کافی ہے۔ اسی طرح بچوں کے کھیلنے کے لئے وسیع کھیل کے میدان بھی ہیں۔

مضامین تدریس:-

سکول میں سائنس کے مضامین پڑھانے کا اعلیٰ انتظام ہے۔ زراعت کے علاوہ مندرجہ ذیل مضامین پڑھائے جاتے ہیں:-

انگریزی۔ معاشیات۔ فرانسیسی۔ جنرل سائنس۔ جغرافیہ۔ تاریخ۔ اسلامیات۔ ریاضی بیالوجی۔ علم کیمیا اور علم طبیعات۔

فرانسیسی زبان اس سال سے پڑھائی شروع کی گئی ہے۔ اسی طرح حال ہی میں سائنس بلاک کا سنگِ بنیاد شمالی صوبہ کے وزیر الحاج اے۔ بی۔ ایس۔ جناح نے رکھا۔

مقامی عوام کا تعاون و دلچسپی:-

یہاں کے عوام تعلیمی میدان میں ہماری خدمات کے معترف ہیں اور اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرتے ہیں۔ الحمد للہ۔ یہی وجہ ہے کہ مختصر سے عرصہ میں ہمارے طلباء کی تعداد بڑی تیزی سے بڑھی ہے۔ سارے ضلع میں یہ واحد اسلامی سکول ہونے کی وجہ سے مسلمانوں کی اکثریت اپنے بچوں کو اس سکول میں بھجوانے کی خواہشمند ہے۔

اساتذہ اور طلباء کا باہمی تعلق بھی بہت مثالی ہے۔ ہمارے اساتذہ ہمہ وقت طلباء کی راہنمائی اور مدد کرنے کو تیار رہتے ہیں۔ سکول کے اوقات کے دوران اور سکول سے باہر ہر جگہ ان کی راہنمائی کی جاتی ہے۔

معززین کے دورہ جات اور معائنہ:-

۱۹۷۴ء کے دوران سکول کا سرکاری معائنہ پہلی مرتبہ نومبر میں ہوا۔ انسپکشن ٹیم نے سکول کی کارکردگی کو بے حد سراہا۔ اس سال دورہ کرنے والے دیگر چند اکابرین کے نام یہ ہیں:-

الحاج اے۔ بی۔ ایس۔ جناح ریذیڈنٹ وزیر برائے شمالی صوبہ، الحاج ایس۔ اے کپوے نائب وزیر برائے زراعت و قدرتی وسائل، ڈاکٹر ہنری ول ڈائریکٹر رائس ریسرچ سٹیشن، مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد امیر جماعت ہائے احمدیہ سیرالیون اور الحاج کمانڈا بونگے جنرل سیکرٹری احمدیہ مشن سیرالیون

دیگر قابل ذکر امور:-

احمدیہ سیکنڈری سکول روکوپر (سیرالیون) کی آغاز سے ہی اس بات کی کوشش رہی ہے کہ اس سکول کے طلباء مستحکم بنیادوں پر اعلیٰ اخلاق سے مرصع ہو کر نکلیں اور قوم و ملک کا نام روشن کرنے والے ہوں۔ اس مقصد کیلئے سکول کو چار مختلف احزاب میں تقسیم کر دیا گیا یعنی احمد ہاؤس، نور ہاؤس، محمود ہاؤس اور ناصر ہاؤس۔ یہ احزاب آپس میں دینی معلومات، تقاریر اور کھیلوں کے مقابلے کرتے ہیں۔ دورانِ سال اس سکول کے طلباء باجے بو سیکنڈری سکول کے "یوتھ ٹریننگ کیمپ" میں شامل ہوئے۔ مقابلہ اذان اور تلاوت قرآن کریم میں اول انعام اور پیغام رسانی کے مقابلہ میں دوم انعام حاصل کیا۔ دوسری مرتبہ یہاں کے طلباء بو سیکنڈری سکول کی سالانہ تقریب میں شامل ہوئے اور تقریری مقابلہ میں دوسرا انعام جیتا۔ کھیل کے میدان میں ہماری فٹ بال کی ٹیم نے رائس ریسرچ سٹیشن کی ٹیم کو سال میں دو مرتبہ شکست دی۔

سکول کی انتظامیہ نے نومبر ۱۹۷۴ء میں پہلی مرتبہ خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی منعقد کیا جو تین دن جاری رہا۔ اس کے اختتام پر جیتنے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے گئے۔

مستقبل قریب میں طلباء کے لئے بورڈنگ ہاؤس، سٹاف کے کوارٹر اور سکول کے احاطہ میں مسجد کی تعمیر کا پروگرام ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس سکول کو اپنے فضل سے ترقیات عطا فرمائے۔ طلباء اور اساتذہ کو اپنے نیک مقاصد میں کامیاب کرے۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

ضروری تصحیح

(۱) الفضل ۲۰ مارچ ۱۹۷۵ء (مسیح موعودؑ نمبر) کے صفحہ ۵ کالم ۲ سطر ۸ و ۹ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک شعر غلط شائع ہو گیا ہے اصل شعر یوں ہے:-

کافر و ملحد و دجّال ہمیں کہتے ہیں
نام کیا کیا غمِ ملّت میں رکھایا ہم نے

(۲) اسی پرچہ کے صفحہ ۱۱ پر ایک نظم بعنوان "سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک ورق" شائع ہوئی ہے اس کے آخر میں سہوِ کتابت سے شاعر کا نام درج ہونے سے رہ گیا ہے۔ یہ نظم مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم۔ اے ربوہ کی ہے۔

ادارہ الفضل ان ہر دو اغلاط پر قارئین کرام سے معذرت خواہ ہے۔ (ادارہ)

درخواستہائے دعا

(۱) مکرم یونس امیر صاحب آف ماریشس جو دو سال قبل جماعتِ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے پھیپھڑوں کے کینسر کی مرض میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹروں کی کوششیں ناکام ثابت ہوئی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم یونس امیر صاحب کو معجزانہ طور پر شفا عطا فرمائے آمین۔ (صدیق احمد منور انچارج احمدیہ مسلم مشن ماریشس)

(۲) مکرمہ فرخندہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم اخوند ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب مرحوم آجکل بہت بیمار ہیں اور بغرض علاج فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ قارئین کرام سے ان کی کامل و عاجل صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (بشریٰ بشیر پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

(۳) میری والدہ امۃ اللہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد حسین صاحب محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ آجکل بیمار ہیں نیز بعض پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا کرے اور پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین۔ (مبشر احمد)

هو الشافی

جانوروں کے اپھارہ کا موسم زوروں پر ہے اکسیر اپھارہ کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے۔ بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے اپھارہ غائب۔ فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصدی کمیشن حیوانات کی مجرب ادویات کا رسالہ مفت۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۲۹۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴